

21

آیات نمبر 142 تا 147 میں تحویل قبلہ کا حکم ہے، جب رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنا رخ موجودہ قبلہ بیت المقدس سے پھیر کر خانہ کعبہ کی طرف کر لیں، یہ تحویل قبلہ اس بات کی بھی غماض تھی کہ اب صرف محمد ﷺ کے پیروکار ہی امت مسلمہ ہیں اور تمام اہل کتاب کو بھی ان ہی کی پیروی کرنا چاہیے

سَیَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِیۡ كَانُوۡا عَلَیۡهَا ؕ اب احمق لوگ یہ کہیں گے کہ مسلمانوں کو اپنے اس قبلہ یعنی بیت المقدس سے کس نے پھیر دیا جس پر وہ کچھ عرصہ پہلے سے قائم تھے قُلۡ لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ؕ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۴۲﴾ آپ فرما دیجئے کہ مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَ یَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَیۡكُمۡ شَهِیۡدًا ؕ اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور ہمارا رسول (ﷺ) تم پر گواہ بنے وَ مَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِیۡ كُنۡتَ عَلَیۡهَاۤ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ یَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ یَّنۡقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیۡهِ ؕ اور آپ پہلے جس قبلہ پر قائم تھے ہم نے عارضی طور سے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون ہمارے رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے وَ اِنۡ كَانَتۡ لَكَبِیۡرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیۡنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیۡعَ اِیۡمَانَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴۳﴾ اور بیشک یہ قبلہ کا بدلنا کچھ لوگوں پر بڑا شاق گزرا مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے

ہدایت دی ہے، اور اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ تمہارا ایمان یونہی ضائع کر دے،
بیشک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قَدْ
نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ بے شک ہم آپ کا چہرہ بار بار آسمان کی
طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیرے دیتے ہیں جو آپ
کو پسند ہے، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجئے وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ اور اے مسلمانو! اب تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کیلئے
اپنے چہرے اسی مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کرو وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ اور یہ
لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے خوب جانتے ہیں کہ یہ تحویلِ قبلہ کا حکم ٹھیک ہے اور
ان کے رب کی طرف سے ہے، اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے غافل نہیں ہے،
یہودیوں کو اپنی کتابوں اور روایات سے معلوم تھا کہ آخری نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا قبلہ مسجد الحرام ہو گا وَ
لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ
اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ اور اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے آئیں
تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کی پیروی
کرنے والے ہیں وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ اور وہ آپس میں بھی ایک
دوسرے کے قبلہ کی پیروی نہیں کرتے وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اور اگر آپ نے اپنے پاس صحیح علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کی تو بیشک آپ نافرمانوں میں سے ہو جائیں گے اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس رسول ﷺ کو اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور یقیناً ان میں سے بعض لوگ حق کو جان بوجھ کر چھپا رہے ہیں بنی اسرائیل تورات اور انجیل میں آخری نبی کے متعلق دی گئی نشانیوں کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو پہچانتے تھے لیکن اپنی ہٹ دھرمی کے باعث انکار کرتے تھے اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ حق وہی ہے جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے سو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں رکوع [۱۷]